خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔ [مسلم ،ابو داؤد، ابن ماجہ] اور آپ ﷺ فرماتے ہیں: ''جو کسی صف کو وصل کرے اللہ اسے وصل کرے اور جو کسی صف کو قطع کرے اللہ اسے قطع کردے۔'' [نسائی ،حاکم] ایک حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ''جو کسی صف میں خلل دیکھے وہ خود اسے بند کردے، اور اگر اس نے نہ کیا اور دوسرا آیا تو اسے چاہیے کہ وہ اس کی گردن پر پاؤں رکھ کر اس خلل کی بندش کو جائے کہ اس کے لیے کوئی حرمت نہیں۔'' [المعجم الكبير للطبراني ح: ١١١٨٤، ١١٢١٤، مسند الفردوس] اور فرماتے ہیں ''بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں ان لوگوں پر جو صفوں کو وصل کرتے ہیں اور جو صف کا فرجہ بند کرے اللہ تعالیٰ اس کے سبب جنت میں اس کا درجہ بلند فرمائے۔''

[ابن ماجہ،احمد،حاکم]

سوم: تراص: یعنی خوب مل کر کھڑا ہونا کہ شانہ سے شانہ چھلے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ﴾ [الصف:٤] ''ایسی صف کہ گویا وہ دیوار ہے رانگا پلائی ہوئی۔'' رانگ پگھلا کر ڈال دیں تو سب درزیں بھر جاتی ہیں۔ کہیں رخنہ، فرجہ نہیں رہتا، ایسی صف باندھنے والوں کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے۔ اس کے حکم کی حدیثیں اوپر گزریں۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ''اپنی صفیں سیدھی اور خوب گھنی کرو کہ میں تمہیں اپنی پیٹھ پیچھے سے دیکھتا ہوں۔''

[بخاری، نسائی]

حمد باری عزوجل

مولانا نسیم احمد فریدی

انتخاب: ابوعبداللہ

کسی کا حسنِ دل افروز ہے سارے نگاروں میں
حسینوں میں، جہاں کے گل رخوں میں، ماہ پاروں میں

یہ ہے نورِ ازل، جس کی تجلی رقص کرتی ہے
قمر میں، مہر میں، بجلی، جگنو میں، ستاروں میں

اسی صانع کی ہیں نیرنگیاں جو رنگ لاتی ہیں
نہالِ باغ میں صحنِ چمن میں، سبزہ زاروں میں

اسی کو یاد کرتی ہیں، اسی کی مالا جپتی ہیں
یہ چڑیاں شاخساروں میں، چکوریں کوہساروں میں

اسی کے شوق میں اضطراب و گریہ پیہم
سمندر میں، مسلسل بارشوں میں، آبشاروں میں

نہاں ہے اک صدائے سرمدی و صوتِ لاہوتی
ربابِ جاں کے ہر پردے میں، سازِ دل کے تاروں میں

کیا جس نے مجھے لاشئی سے، اور خلق فرمایا
فریدی ہوں اسی کے فضل کے امیدواروں میں

خطبہ عید الاضحیٰ

اختصار، ترتیب وتدوین: ابوعزام

25 ستمبر 2015ء: عیدگاہ غواڑی میں خطبہ عید الاضحیٰ مولانا عبدالواحد عبداللہ حفظہ اللہ، ناظم اعلیٰ جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی نے دیا۔ مختصر حمد وثنا کے بعد آپ نے کہا کہ آج مسلمان سنت ابراہیمی کی پیروی کرتے ہوئے یہ عید منار ہے ہیں۔ یہ عید ہمیں ایثار وقربانی کا سبق دیتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت عقیدہ توحید کو ہے۔ لہٰذا مسلمان اللہ کے بارے میں اپنا عقیدہ درست رکھیں۔ اس کے بعد دیگر ارکان اسلام: نماز، روزہ، زکاۃ اور حج کی اہمیت ہے۔

نماز کی پابندی کی تاکید نبی ﷺ نے رحلت کے قریب اس طرح کی ہے: "الصلاۃ وما ملکت أیمانکم" لوگو! نماز کی پابندی کرو، اور اپنے ماتحت لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔"

حج فرض ہونے کے لیے صرف بنک بیلنس یا نقد رقم ہونا ضروری نہیں؛ بلکہ جس کی جائیداد کی مالیت اتنی ہو جس سے عازم حج کا سفر خرچ اور بال بچوں کی ضروریات زندگی پوری ہو سکتی ہوں اس پر بھی حج فرض ہے۔

اسلام نے والدین کے حقوق کی بھی تاکید کی ہے۔ آج کل والدین کی طرف سے اولاد کی بہت زیادہ شکایتیں ہیں۔ اولاد کا یہ رویہ درست نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: "وہ دونوں تمہاری جنت اور جہنم ہیں۔" یعنی اگر ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو دونوں تمہارے جنت میں جانے کا ذریعہ ہیں ورنہ جہنم میں۔

والدین کے حقوق کے ساتھ ساتھ اولاد کے حقوق کی بھی اہمیت ہے۔ اولاد کی اچھی تعلیم وتربیت والدین کے لیے ضروری ہے۔ اولاد کے معاملے میں لاپروائی کی وجہ سے آج کل بچے آوارہ گردی اور بے راہ روی کا شکار ہو رہے ہیں۔ بچوں کی تربیت میں غفلت سے کام لینا، انہیں بے راہ روی کا شکار بنانا اور موجودہ پرفتن دور میں ان کی نگرانی میں کوتاہی کرنا ان کو زندہ درگور کرنے کے مترادف ہے۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ ان کی اچھی تعلیم وتربیت کا بندوبست کریں۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور قیامت کے دن اس سے اپنے ماتحت لوگوں کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔" والدین، سرکردہ گان اور ذمہ داران کی طرف سے نسل نو کی صحیح سمت میں رہنمائی کے فقدان کی وجہ سے ملک میں بہت سے نوجوان تشدد پسندی کی طرف جا رہے ہیں۔ ایسے افراد کو سمجھانا اور راہ راست پر لانا ہم سب کی